KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا غلام قادیانی

تحقیق کے آئینے میں

محمد افضل باجوہ قادری

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا غلام احمد قادیانی تحقیق کے آئینے میں

محمد افضل باجوہ قادری

باطل مذاہب میں سے ایک ناریہ ضالہ قادیانی ولاہوری جماعت بھی ہے۔جس کا بانی مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات و دعاوئی سے عوام الناس کو آگاہ کرنے کے لیے یہ سعی کی گئی ہے۔کیونکہ ارض مقدس میں اب بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو اس جماعت ناریہ کو نعوذ باللہ مسلم و ناجی سمجھتے ہیں۔

مرزا قادیانی کے حالات زندگی:

مرزا غلام احمد قادیانی قادیان (تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور) جو کہ بٹالہ ریلوے سٹیشن سے گیارہ میل امرتسر سے چوبیس میل اور لاہور سے ستر میل جنوب مشرق میں ایک قصبہ ہے میں تقریباً 1836 یا 1837ء میں (مرزا بشیر احمد قادیانی کی تحقیق کی رو سے 13 فروری 1835ء میں) مرزا غلام مرتضیٰ بن عطا محمد بن مرزا گل محمد ذات مغل برلاس کے گھر بروز جمعہ پیدا ہوا۔(سیرت مسیح موعود از مرزا بشیر الدین محمود نام نہاد خلیفہ ثانی)

خاندانی تذکرہ:

اسکے خاندان کا نسب برلاس سے جو امیر تیمور کا چچا تھا ملتا ہے۔یہ خاندان قادیان کے اردگرد کے علاقہ پر جو تقریباً ساٹھ میل کا رقبہ تھا حکمران رہا۔سکھوں کے دور کے وقت سکھوں نے بعض اور خاندانوں کیساتھ مل کر انکا کافی رقبہ چھین لیا۔حتیٰ کہ ان کے قبضہ میں صرف آٹھ دیہات رہ گئے اور مرزا غلام مرتضیٰ کے وقت صرف قادیان ہی ان کے قبضہ میں باقی رہا۔

مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اپنے دور میں چھوٹے چھوٹے راجوں کو اپنے ماتحت کرلیا اور اس انتظام میں مرزا صاحب کے والد مرزا غلام مرتضیٰ کو بھی انکی جاگیر کا بہت کچھ حصہ واپس کر دیا اور وہ اپنے بھائیوں سمیت مہاراجہ کی فوج میں ملازم ہو گیا اور جب انگریز حکومت نے سکھوں کی حکومت کو تباہ کیا تو ان کی جاگیر ضبط کر لی گئی مگر قادیان کی زمین پر انکو مالکانہ حقوق دیئے گئے۔مرزا غلام احمد قادیانی کے والد مرزا غلام مرتضیٰ نے اپنے بھائیوں سمیت مہاراجہ کی فوج میں رہ کر کشمیر کی سرحد اور دوسرے مقامات پر قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔نونہال سنگھ، شیر سنگھ اور دربار لاہور کے دورے میں غلام مرتضیٰ ہمیشہ فوجی خدمت پر مامور رہا۔1848ء میں اپنی سرکار کا نمک حلال رہا اور انکی طرف سے لڑا۔

اس خاندان نے 1857ء (کی لڑائی) کے دوران (مسلمانوں کے خلاف) انگریز کی بہت زیادہ خدمت

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کی۔غلام مرتضیٰ نے بہت سے آدمی بھرتی کیے اور اسکا بیٹا غلام قادر جرنیل نکلسن صاحب بہادر کی فوج میں اس وقت تھا جبکہ افسر موصوف نے تریموگھاٹ پر نمبر 46 نیٹو انفنٹری کے باغیوں کو جو سیالکوٹ سے بھاگے تھے تہ تیغ کیا۔جنرل نکلسن صاحب بہادر نے غلام قادر کو ایک سند دی جس میں یہ لکھا ہے کہ 1857ء میں خاندان قادیان ضلع گورداسپور کے تمام دوسرے خاندانوں سے نمک حلال ہے۔(سیرت مسیح موعود ص ۱۶ از مرزا بشیر الدین محمود)

مرزا غلام احمد قادیانی خود لکھتا ہے!

"میں ایک ایسے خاندان سے ہوں کہ جو اپنی گورنمنٹ کا پکا خیر خواہ ہے۔میرا والد مرزا غلام مرتضیٰ گورنمنٹ کی نظر میں ایک وفادار اور خیر خواہ آدمی تھا جن کو دربار میں کورنری کرسی ملتی تھی اور جن کا ذکر مسٹر کرفن کی تاریخ "رئیسان پنجاب" میں ہے اور 1857ء میں انہوں نے اپنی طاقت سے بڑھ کر انگریز کو مدد کی تھی۔پچاس گھوڑے اور سوار باہم پہنچا کر زمانہ غدر کے وقت سرکار انگریز کی مدد میں دیئے تھے۔انکی خدمات کی وجہ سے جو چٹھیات خوشنودی حکام ان کو ملی تھی مجھے افسوس ہے کہ بہت سی ان میں سے گم ہو گئیں۔(ستارہ قیصریہ ص ۱۳۴ از مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا صاحب کے مفصل خاندانی تذکرہ میں سے یہ ایک جھلک کی حیثیت سے من وعن قلمبند کیے جاتے ہیں تا آنکہ قادیانی فرقہ کی بیخ وبنیاد سے ہر کوئی آگاہ ہو سکے۔

تعلیم مرزا:

مرزا بشیر الدین محمود اپنے والد غلام احمد قادیانی کی تعلیمی حیثیت واہلیت کے بارے میں لکھتا ہے!

"مرزا غلام احمد کی تعلیمی حیثیت یہ تھی کہ والد نے ایک استاد آپ کی تعلیم کے لیے ملازم رکھا تھا جسکا نام فضل الٰہی تھا۔جس سے مرزا صاحب نے قرآن مجید اور فارسی کی چند کتب پڑھیں۔اسکے بعد دس سال کی عمر میں فضل احمد نام کا ایک استاد ملازم رکھا"۔

مرزا صاحب کے اساتذہ کی تعلیمی اہلیت:

مرزا بشیر الدین لکھتا ہے!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

"اور جو استاد آپ کی تعلیم کیلئے ملازم رکھے گئے تھے وہ بھی کوئی بڑے عالم نہ تھے کیونکہ اس وقت علم بالکل مفقود تھا اور فارسی اور عربی کی چند کتب پڑھ لینے والا بڑا عالم خیال کیا جاتا تھا۔ پس جن حالات کے تحت اور جن استادوں کی معرفت آپ کی تعلیم ہوئی وہ ایسے تھے کہ ان کی وجہ سے آپ کو کوئی ایسی تعلیم نہ مل سکتی تھی جو اسکام کے لیے آپ کو تیار کر دیتی جس کے کرنے پر آپ نے مبعوث ہونا تھا۔ ہاں اسقدر تعلیم کا نتیجہ ضرور ہوا کہ آپ کو فارسی اور عربی پڑھنی آگئی اور فارسی میں اچھی طرح سے اور عربی میں قدرے قلیل آپ بولنے بھی لگ گئے تھے۔ اس سے زیادہ آپ نے کوئی تعلیم حاصل نہیں کی"۔

انگریزی تعلیم کا حصول:

مرزا بشیر الدین ایم اے لکھتا ہے!

"اسی زمانہ میں یعنی جب مرزا صاحب سیالکوٹ کچہری میں ملازم تھے کچہری کے ملازم منشیوں کے لیے ایک مدرسہ قائم ہوا کہ رات کو کچہری کے ملازم منشی انگریزی پڑھا کریں۔ ڈاکٹر امیر شاہ صاحب جو اس وقت اسسٹنٹ سرجن پنشنر تھے استاد مقرر ہوئے مرزا صاحب نے بھی انگریزی شروع کی اور دو کتابیں انگریزی کی پڑھیں"۔ (سیرت المہدی ج اول ص ۱۱۳ از مرزا بشیر الدین محمود)

تدریس:

شاید اسی وجہ سے مرزا صاحب کو شعبہ تدریس سے نفرت تھی کہ یہ حضرت خاتم النبیین ﷺ کا بھی شعبہ تھا۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے! "**انما بعثت معلما**" بے شک میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔ لہذا مرزا بشیر الدین لکھتا ہے!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

"ان دنوں پنجاب یونیورسٹی نئی نئی قائم ہوئی تھی۔اس میں عربی استاد کی ضرورت تھی۔جسکی تنخواہ ایک سو روپیہ ماہوار تھی۔میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ درخواست بھیج دیں۔چونکہ آپ کی لیاقت عربی زبان دانی کی نہایت کامل تھی۔آپ ضرور اس عہدے پر مقرر ہو جائیں گے۔فرمایا! میں درس وتدریس کو پسند نہیں کرتا کیونکہ اکثر لوگ پڑھ کر بعد ازاں بہت سے شرارت کے کام کرتے ہیں اور علم کو بذریعہ اور آلہ ناجائز کاموں کا کرتے ہیں۔میں اس آیت کی وعید سے بہت ڈرتا ہوں۔**احشروالذین ظلموا وازواجھم** اس جواب سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کیسے نیک باطن تھے"۔

قارئین کرام! مقام غور ہے کہ تدریس سے نفرت کا بہانہ یہ کہ پڑھ کر لوگ شرارتی بنتے ہیں اور علم کو ذریعہ اور آلہ ناجائز کاموں کا کرتے ہیں۔مرزا بشیر الدین ہی کے قلم سے اس کا جواب لیجئے۔

ملازمت:

مرزا بشیر الدین راقم ہے!

"اہل ہند اس بات کو اچھی طرح سمجھ چکے تھے کہ اب اس گورنمنٹ (برطانیہ) کی ملازمت ہی میں تمام عزت ہے۔اس لیے مختلف شریف خاندانوں کے نوجوان اس ملازمت میں داخل ہو رہے تھے۔ایسے حالات کے ماتحت اور اس بات کو معلوم کر کے کہ حضرت مرزا صاحب کی طبیعت زمینداری کے کاموں میں بالکل نہیں لگتی تھی اپنے والد صاحب کے مشورے سے سیالکوٹ بحصول ملازمت تشریف لے گئے اور وہاں ڈپٹی کمشنر صاحب کے دفتر میں ملازم ہو گئے"۔(سیرت مسیح موعود ص ۱۶ ضرورۃ الامام ص ۶۹، ۷۳ از مرزا غلام احمد)

مختاری کا امتحان:

ایک ہندو لالہ بھیم سین اور مرزا غلام احمد بگل علی شاہ (شیعہ) کے پاس پڑھا کرتے تھے۔اس وجہ سے دونوں کا دوستانہ ہو گیا۔دونوں سیالکوٹ ضلع کچہری میں ملازم تھے۔دونوں نے مختاری کا امتحان دینے کا پروگرام بنایا جس

Visit: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

میں لالہ بھیم سین پاس اور مرزا صاحب فیل ہو گئے جیسا کہ مرزا بشیر الدین راقم ہے! "چونکہ مرزا صاحب ملازمت کو پسند نہیں فرماتے تھے اس واسطے آپ نے مختاری کے امتحان کی تیاری شروع کر دی اور قانونی کتابوں کا مطالعہ شروع کیا پر امتحان میں کامیاب نہ ہوئے اور کیوں کر ہوتے وہ دنیاوی اشغال کے لیے بنائے نہیں گئے تھے"۔

دماغی کیفیت:

مرزا صاحب کے ایک مکتوب کا متن پیش کیا جاتا ہے جس سے مرزا صاحب کی دماغی کیفیت معلوم ہوگی۔

مکرمی اخویم سلمہ!

میرا حافظہ بہت خراب ہے اگر کئی دفعہ کسی کی ملاقات ہو تب بھی بھول جاتا ہوں یاددہانی عمدہ طریقہ ہے حافظہ کی یہ ابتری ہے کہ بیان نہیں کر سکتا۔

خاکسار غلام احمد

از صدر انبالہ احاطہ ناگ پھنی (مکتوبات احمدیہ ج ۵ ص ۲۱ مجموعہ مکتوبات مرزا غلام احمد)

ڈاکٹر اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے کئی دفعہ حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ مجھے ہسٹریا ہے بعض اوقات آپ مراق بھی فرمایا کرتے تھے لیکن دراصل بات یہ ہے کہ آپ کو دماغی محنت اور شبانہ روز تصنیف کی مشقت کی وجہ سے بعض ایسی عصبی علامات پیدا ہو جایا کرتی تھیں جو ہسٹریا کے مریضوں میں بھی اکثر دیکھی جاتی ہیں۔ مثلاً کام کرتے کرتے یکدم ضعف ہو جانا، چکروں کا آنا، ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا، گھبراہٹ کا دورہ ہونا یا ایسا معلوم ہونا کہ ابھی دم نکلتا ہے یا کسی تنگ جگہ یا بعض اوقات زیادہ آدمیوں میں گھر کر بیٹھنے سے دل کا سخت پریشان ہونے لگنا وغیرہ۔ (سیرت المہدی ص ۱۱۵۵ از مرزا بشیر الدین طبع قادیان دسمبر ۱۹۲۷ء)

باقاعدہ دورہ کب پڑنا شروع ہوا:

بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود کو پہلی دفعہ ہسٹریا کا دورہ بشیر اول کی وفات ۱۸۸۸ء کے چند دن بعد ہوا تھا رات کو سوتے ہوئے آپ کو اُنھو (ایک قسم کی ہچکی) آیا پھر اسکے بعد طبیعت خراب ہو گئی مگر یہ دورہ خفیف تھا پھر اس کے کچھ عرصے بعد آپ ایک دفعہ نماز کے لیے باہر گئے اور جاتے ہوئے فرمانے لگے کہ آج کچھ طبیعت خراب ہے والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ تھوڑی دیر کے بعد شیخ حامد علی نے دروازہ کھٹکھٹایا کہ جلد پانی کی ایک گاگر گرم کر دو۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ میں سمجھ گئی کہ حضرت صاحب کی طبیعت خراب ہو گئی ہوگی۔ چنانچہ میں نے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کسی ملازمہ عورت کو کہا اس سے پوچھو میاں کی طبیعت کا کیا حال ہے؟ شیخ حامد علی نے کہا کہ خراب ہو گئی ہے میں پردہ گرا کر مسجد میں چلی گئی تو آپ لیٹے ہوئے تھے جب میں پاس گئی تو فرمایا میری طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی۔ لیکن اب افاقہ ہے میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ کوئی کالی کالی چیز میرے سامنے سے اٹھی اور آسمان تک چلی گئی۔ پھر میں چیخ مار کر زمین پر گر گیا اور غشی کی سی حالت ہو گئی۔ والدہ صاحبہ فرماتی ہیں کہ اسکے بعد آپ کو باقاعدہ دورے پڑنے شروع ہو گئے۔ (سیرت المہدی ص ۱۳ ج اول از مرزا بشیر الدین محمود قادیانی)

مراق کا مرض حضرت مرزا صاحب کو موروثی نہ تھا بلکہ یہ خارجی اثرات کے تحت پیدا ہوا تھا اور جس کا اظہار مراق اور دیگر ضعف کی علامات مثلاً دردسر کے ذریعہ ہوتا تھا۔ (ریویو آف ریلیجنز ص ۱۰ بابت اگست ۱۹۲۶ء)

اثرات مالیخولیا و مراق اور طبع تحقیق:

غیب دان:

مالیخولیا خیالات و افکار کے طریق طبعی سے حقیر بخوف و فساد ہو جانے کو کہتے ہیں۔ بعض مریضوں میں گاہے گاہے یہ فساد اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو غیب دان سمجھتا ہے اور اکثر ہونے والے امور کی خبر پہلے ہی دیدیتا ہے۔

فرشتہ:

اور بعض فساد یہاں تک ترقی کر جاتا ہے کہ اس کو اپنے متعلق یہ خیال ہوتا ہے کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور کبھی بعض میں اس سے بھی زیادہ حد تک پہنچ جاتا ہے وہ گمان کرتا ہے کہ وہ خدا ہے۔ (شرح الاسباب والعلامات ص ۷۵ باب امراض الراس مالیخولیا از علامہ برہان الدین نفیس)

پیغمبری دعویٰ:

اگر مریض صاحب علم ہو تو پیغمبری اور معجزات و کرامات کا دعویٰ کر دیتا ہے خدائی باتیں کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی تبلیغ کرتا ہے۔ (اکسیر اعظم ص ۱۱۹۰ از حکیم محمد اعظم خان)

کسی کو بادشاہ بننے اور ملک فتح کرنے کے خیالات ہو جاتے ہیں۔ بعض عالم اس مرض میں مبتلا ہو کر دعویٰ پیغمبری کرنے لگتے ہیں اور اپنے بعض اتفاقی صحیح واقعات کو معجزات قرار دینے لگتے ہیں۔ (مخزن حکمت ص ۱۳۶۴ ڈاکٹر غلام جیلانی، کنز العلاج ص ۱۱۴۳ از محمد رفیق حجازی)

معجزات:

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ایسے مریض کے خیالات خام ہو جاتے ہیں کوئی اپنے آپ کو بادشاہ، جرنیل قرار دیتا ہے۔ بعض پیغمبری کا دعویٰ کرتے ہیں اور اپنے اضافیہ صحیح واقعات کو معجزات قرار دیتے ہیں۔ (تشخیص امراض مکمل ص ۲۱۱ ج دوم از ڈاکٹر فضل کریم ناشر شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور)

علاج ملیخولیا، مراق:

حکیم بوعلی سینا لکھتے ہیں! "مریض ملیخولیا کو لازم ہے کہ کسی دل خوش کن کام میں مشغول رہے اور اسکے پاس وہ لوگ رہیں جو اس کی تعظیم و تکریم کرتے رہیں اور اس کو خوش رکھیں اور شراب تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر اعتدال کیساتھ پلائی جائے۔ عمدہ خون پیدا کرنے والی غذائیں استعمال کرائی جائیں مثلاً مچھلی، پرندوں کا زود ہضم گوشت اور کبھی کبھی سفید ہلکی شراب جو تیز اور پرانی نہ ہو اور عمدہ عمدہ خوشبوئیں جیسے مشک، عنبر، نافہ، عود استعمال کرائیں۔ نیز فم معدہ کے لیے مقوی جوارشات کا استعمال کرائیں۔ (قانون شیخ الرئیس بوعلی سینا فن اول کتاب ثالث)

امراض مرزا اور علاج مرزا:

بادام روغن:

مرزا صاحب نے حکیم محمد حسین قرشی کو لکھا کہ بادام روغن میری بیماری کے لیے خریدا جائے گا۔ نیا تازہ اور عمدہ ہو۔ یہ آپ کا خاص ذمہ ہے۔ (خطوط امام بنام غلام ص ۷)

مشک:

آپ مہربانی فرما کر ایک تولہ مشک خالص جس میں ریشہ جھلی اور سفوف نہ ہوں اور تازہ خوشبودار ہو بذریعہ ویلیو پے پارسل ارسال فرمادیں کیونکہ پہلی مشک ختم ہو چکی ہے اور باعث دورہ مرض ضرورت رہتی ہے۔ (خطوط بنام غلام ص ۶ مجموعہ مکتوبات مرزا غلام احمد قادیانی بنام حکیم محمد حسین قرشی لاہور)

عنبر:

عنبر سفید دراصل بہت نافع معلوم ہوا تھوڑی خوراک سے دل کو قوت دیتا ہے اور دوران خون تیز کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ ایسی بیماری دامن گیر ہے کہ ان چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ (مکتوب نمبر ۲۸ مکتوبات احمدیہ ص ۲۶، ۲۷ ج اول)

افیون:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تریاق الٰہی دواخدا تعالیٰ کی ہدایت کے تحت بنائی اور اس کا ایک بڑا جزو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

افیون تھا۔ اور یہ دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہ اول (حکیم نورالدین) کو حضور (مرزا) چھ ماہ سے زائد تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً مختلف امراض کے دوروں کے وقت استعمال کرتے رہے۔ (مضمون میاں محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل قادیان ج ۷ ص ۲)

ٹانک وائن:

مجی اخویم حکیم محمد حسین قرشی صاحب سلمہ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے آپ اشیاء خوردنی خرید دیں اور ایک بوتل ٹانک وائن کی پلومر کی دکان سے خرید دیں۔ مگر ٹانک وائن چاہیے۔ اسکا لحاظ رہے باقی خیر ہے۔

والسلام

مرزا غلام احمد عفی عنہ

(خطوط بنام غلام ص ۵ مکتوبات مرزا غلام احمد قادیانی)

ٹانک وائن کیا تھی:

ڈاکٹر عزیز احمد صاحب ٹانک وائن کی حقیقت تحریر فرماتے ہیں! "ٹانک وائن ایک قسم کی طاقتور نشہ دینے والی شراب ہے جو ولایت سے سربند بوتلوں میں آتی ہے۔ اسکی قیمت آٹھ سو ہے۔ (۲۱ ستمبر ۱۹۳۳ء سودائے مرزا ص ۳۹ حاشیہ از حکیم محمد علی پرنسپل طبیہ کالج امرتسر)

کسی بھی عہدے کا انحصار شخصیت و کردار پر ہوتا ہے۔ نبوت و رسالت و ولایت جیسے انعام و اکرام سے اللہ تعالیٰ اسی شخص کو نوازتا ہے جو ان عظیم مراتب و مناصب کا حامل ہوتا ہے۔ کتنا بڑا ظالم ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ تو کوئی عہدہ و ذمہ داری نہ سونپے، نبوت و رسالت اور ولایت کے دروازے بھی اس شخص کے لیے بند ہوں مگر وہ خود ایسا دعویٰ کرے جسکا وہ بالکل اہل و حامل ہی نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے!

وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (سورہ طلاق ۱)

ترجمہ: اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا۔

مسئلہ ختم نبوت بھی حدود الٰہیہ میں سے ایک ہے جو کہ نصوص قطعیہ سے ثابت ہے۔ اسکا منکر کافر و مرتد ہے۔

آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی بھی ختم نبوت کا انکار کر کے جھوٹا مدعی نبوت تھا۔ درج ذیل سطور میں مرزا کی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ذاتی زندگی کی نقاب کشائی کی گئی ہے تا کہ قارئین اور مرزا کے متبعین اس بات پر غور کریں کہ کیا نبی اور رسول اس قدر بھی رذیل ہو سکتا ہے؟ حالانکہ نبی اور رسول اپنی قوم میں سب سے زیادہ خوبصورت، عقلمند، دانا اور دنیا والوں کا استاد ہوتا ہے۔ جبکہ مرزا صاحب ایک بدصورت، بدکردار، جاہل اور زمانے والوں کے شاگرد تھے۔ علاوہ ازیں مرزا صاحب کی پہچان ہی مشکل ہے کہ وہ مرد تھا یا عورت جن تھا یا انسان مرتد تھا یا مسلمان ایسا انسان کے متعلق عقل انسانی سوائے مجنون کے کیا فیصلہ کر سکتی ہے؟

چشمان نیم بند:

مولوی شیر علی نے بیان کیا ہے کہ باہر مردوں میں بھی حضرت (مرزا) کی یہ عادت تھی کہ آپ کی آنکھیں ہمیشہ نیم بند رہتی تھیں ایک دفعہ خود حضرت مرزا صاحب مع چند خدام کے فوٹو کھنچوانے لگے تو فوٹو گرافر آپ سے عرض کرتا تھا کہ حضور ذرا آنکھیں کھول کر رکھیں ورنہ تصویر اچھی نہیں آئے گی اور آپ نے اسکے کہنے پر ایک دفعہ تکلیف کیساتھ آنکھوں کو کچھ زیادہ کھولا بھی مگر وہ بھی اسی طرح نیم بند ہو گئیں۔ (سیرت المہدی ج دوم ص ۱۷۷ از مرزا بشیر احمد قادیانی)

حافظہ کی خرابی:

مرزا صاحب کثرت بول وزیابیطس کی وجہ سے مٹی کے ڈھیلے (دٹوانی کے لیے) اور گڑ کے ڈھیلے کھانے کے لیے ایک ہی جیب میں رکھتے تھے کیونکہ آپ کو میٹھی چیزوں سے بڑا پیار تھا۔ حافظہ کی خرابی کے باعث دٹوانی کے ڈھیلوں کو گڑ سمجھ کر کھا جاتے تھے۔ (مرزا صاحب کے حالات مرتبہ معراج الدین عمر قادیانی تتمہ براہین احمدیہ ص ۶۷)

دائیں بائیں کی شناخت نہ رہی:

ایک دفعہ ایک شخص نے بوٹ تحفہ میں پیش کیا آپ نے اس کی خاطر اسے پہن لیا مگر اسکے دائیں بائیں کی شناخت نہ کر سکتے تھے دایاں پاؤں بائیں طرف کے بوٹ میں اور بایاں دائیں طرف کے بوٹ میں پہن لیتے آخر اس غلطی سے بچنے کیلئے ایک طرف کے بوٹ پر سیاہی سے نشان لگانا پڑا۔ (منکرین خلافت کا انجام ص ۹۴ از جلال الدین شمس قادیانی مرزائی)

معرفت الٰہیہ کے جھوٹے دعوے کرنے والے مرزا کی معرفت کا یہ عالم تھا کہ انہیں دائیں اور بائیں، اُلٹے سیدھے کو یا کہ سچ اور جھوٹ، دن ورات کی پہچان نہ رہی۔

ہندسے گنتا:

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بیان کیا مجھ سے عبداللہ صاحب سوزی نے کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت صاحب کو ایک جیبی گھڑی تحفہ میں دی۔ حضرت صاحب اس کو رومال میں باندھ کر جیب میں رکھتے تھے زنجیر نہیں لگاتے تھے اور جب وقت دیکھنا ہوتا تو گھڑی نکال کر ہند سے یعنی عدد سے گن کر وقت کا پتہ لگاتے اور انگلی رکھ رکھ کر ہند سے گنتے تھے اور منہ سے بھی گنتے جاتے تھے۔ میاں عبداللہ صاحب نے بیان کیا کہ آپ کا جیب سے گھڑی نکال کر اس طرح وقت شمار کرنا مجھے بہت ہی پیارا معلوم ہوتا تھا۔ (سیرت المہدی حصہ اول ص ۱۱۶۲ از مرزا بشیر احمد قادیانی)

اُلٹی سیدھی جرابیں:

جرابیں آپ سردیوں میں استعمال فرماتے اور ان پر مسح فرماتے۔ بعض اوقات زیادہ سردی میں دو جرابیں اوپر تلے چڑھا لیتے مگر بارہا جراب اس طرح پہن لیتے کہ وہ پیر تک ٹھیک نہ چڑھتی کبھی تو سر آگے کھنچا رہتا اور کبھی جراب کی ایڑی والی جگہ پیر کی پشت پر آجاتی اور کبھی ایک جراب سیدھی، دوسری اُلٹی ہوتی۔ (سیرت المہدی حصہ دوم ص ۱۲۶ از مرزا بشیر احمد قادیانی)

مرزا مرد تھا یا عورت:

مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں سے اقتباس ہم پیش کرتے ہیں فیصلہ آپ خود کرلیں کہ جس کے مرد یا عورت ہونے میں خود کو ہی شک ہو وہ نبی، رسول، مجدد، مسیح موعود کیسے ہو سکتا ہے؟ کیونکہ جس میں دو علامات پائی جائیں اسے خنثیٰ (خسرا) کہا جاتا ہے جبکہ حضرت آدم علیہ السلام سے ہمارے نبی خاتم النبیین ﷺ تک جتنے بھی انبیاء ظہور فرمانے والے ہوئے وہ اور حضرت امام مہدی بھی مرد ہی ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے کسی بھی نبی اور رسول نے عورت ہونے کا دعویٰ نہیں کیا حقیقتاً نہ ہی استعارہ کے رنگ میں۔ جبکہ انگریز کے اس خود کاشتہ پودے مرزا غلام احمد نے نہ صرف یہ کہ عورت ہونے کا دعویٰ کیا بلکہ اس نے عورت کے جملہ لوازمات حیض، حمل، دردِ زہ وغیرہ کو بھی اپنے لیے ثابت کیا ہے۔

میں مریم ہوں:

اس (خدا) نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصے میں میرا نام مریم رکھا۔ (کشتی نوح ص ۱۶۶ از مرزا غلام احمد، حقیقۃ الوحی ص ۷۵ حاشیہ) میرے سوا تیرہ سو برس میں کسی نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ خدا نے میرا نام ماریم رکھا۔ (حقیقۃ الوحی ص ۳۳۸ مرزا غلام احمد)

مرزا کو حمل:

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جیسا کہ براہین احمدیہ کے حصہ چہارم ص ۴۹۶، ۴۹۴ میں درج ہے کہ مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ الہام کے (جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم ص ۵۵۶ میں درج ہے) مجھے بتلایا گیا کہ تیرے شکم میں تیرے حیض کے خون کو خوبصورت لڑکا بنا دیا۔ (اربعین نمبر ۳ ص ۱۹)

"مرزا صاحب کہتے ہیں کہ مجھے الہام ہوا کہ تجھ میں حیض نہیں بلکہ بچہ ہو گیا"۔ (حقیقۃ الوحی ص ۱۴۳ تتمہ)

مرزا کو دردزہ:

خدا نے مجھے پہلے مریم کا خطاب دیا اور پھر نفخ روح کا الہام کیا پھر بعد اسکے یہ الہام ہوا فاجاءھا المخاض الی جذع النخلۃ یعنی پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے دردزہ تنا کھجور کی طرف لے آئی۔ (کشتی نوح ص ۱۲۹ از مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا کا وضع حمل:

مرزا صاحب لکھتے ہیں! "اس مریم میں خدا کی طرف سے روح پھونکی گئی اور پھر فرمایا کہ روح پھونکنے کے بعد مریمی مرتبہ عیسوی مرتبہ کی طرف منتقل ہو گیا اور اس طرح مریم سے عیسیٰ پیدا ہو کر ابن مریم کہلایا۔ (حقیقۃ الوحی ج ۲۲ ص ۷۵ حاشیہ از مرزا غلام احمد قادیانی)

"مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا"۔ (کشتی نوح ص ۶۹، ۶۸)

قارئین کرام! مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ کا مطلب آپ خود ہی سمجھ لیں کہ مریمیت کا دعویٰ کس نے کیا؟ حمل کس کو ٹھہرا؟ اور مریم سے عیسیٰ بھی کون بنا؟

ذات خداوندی اور مرزا:

مرزا غلام احمد کہتا ہے کہ مجھ پر وحی اتری۔ قال لی اللہ انی اصلی واصوم واصبحوا وانام۔ ترجمہ: مجھے اللہ نے کہا کہ میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور روزے بھی رکھتا ہوں جاگتا بھی ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ (البشریٰ ج ۲ ص ۹۷)

مرزا کہتا ہے! قال اللہ انی مع الرسول اجیب اخطی واصیب انی مع الرسول محیط۔ ترجمہ: خدا نے کہا کہ میں رسول کے ساتھ ہوں اس کی بات قبول کرتا ہوں، غلطی کرتا ہوں اور صواب کو پہنچتا ہوں میں رسول کا احاطہ کیے ہوئے ہوں۔ نعوذ باللہ۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا نے کہا! مجھے خدا نے کہا! **انت من ماء نا وھم من فشل** ۔ترجمہ:تو ہمارے پانی سے ہے اور وہ لوگ بزدلی سے۔(انجام آتھم ص ۵۵ مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا ہی کہتا ہے کہ مجھے خدا نے کہا! **اسمع یا ولدی** سنا اے میرے بیٹے۔(البشریٰ ج ۱ ص ۴۹)

مختصراً یہ کہ مرزا نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں۔(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۴ از مرزا غلام احمد قادیانی)

گستاخ بے باک:

مرزا غلام احمد کہتا ہے! نبی کریم ﷺ سے دین کی اشاعت پوری نہ ہوسکی میں نے پوری کی۔نعوذ باللہ (حاشیہ تحفہ گولڑویہ ص ۱۱۶۵ از مرزا غلام احمد قادیانی)

سارے رسول میرے کرتہ میں:

مرزا نے فارسی اشعار لکھے ہیں ان میں ایک کا ترجمہ یہ ہے کہ "زندہ ہوا ہر نبی میری آمد سے۔تمام رسول میرے کرتہ میں چھپے ہوئے ہیں۔نعوذ باللہ (نزول المسیح ص ۱۰۰ از غلام احمد قادیانی)

حدیث رسول اور مرزا:

مرزا قادیانی کہتا ہے! "جو حدیث میرے خلاف ہے وہ ردی کی ٹوکری میں ڈال دو"۔اعجاز احمدی ص ۳۰)

بیت اللہ اور قادیان:

مرزا غلام احمد کہتا ہے! لوگ معمولی اور نفلی طور پر بھی حج کرنے کو جاتے ہیں۔مگر اس جگہ (قادیان) ثواب زیادہ ہے"۔نعوذ باللہ (آئینہ کمالات اسلام ص ۳۵۲ از مرزا غلام احمد قادیانی)

زمین قادیان اب محترم ہے بجوم خلق سے ارض حرم ہے (درثمین اردو ص ۴۹، صفحہ ۵۴ ضیاء الاسلام پریس لاہور)

مرزائی اور شان صحابہ:

مرزا غلام احمد نے کہا! جو میری جماعت میں داخل ہوا وہ دراصل صحابہ کرام کی جماعت میں داخل ہوگیا۔(خطبہ الہامیہ ص ۱۷ طبع اول)

مبارک وہ جو اب ایمان لایا صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا (درثمین اردو ص ۱۴۹ از مرزا غلام احمد قادیانی)

آل بیت اور مرزا:

غلام احمد قادیانی کہتا ہے! اور میں محمد ﷺ کے مال کا وارث بنایا گیا ہوں۔پس میں اس کی آل پر گزیدہ ہوں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جس کو درثہ پہنچ گئی۔(اعجاز احمدی ص ۱۷۰ از مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا قادیانی اور اولیاء:

مرزا کہتا ہے! میں خاتم الاولیاء ہوں میرے بعد کوئی ولی نہیں۔ مگر وہ مجھ سے ہوگا۔(خطبہ الہامیہ ص ۳۵)

ضمیمہ انجام آتھم:

قادیانیوں کا خود ساختہ نبی کہتا ہے! میرے مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور انکی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں ہیں نعوذ باللہ (نجم الہدیٰ ص ۱۵۳ از مرزا غلام احمد قادیانی)

بوجھو تو جانیں:

میں کبھی آدم، کبھی موسیٰ، کبھی یعقوب ہوں، کبھی ابراہیم ہوں، نسلیں ہیں میری بے شمار۔(درثمین اردو ص ۹۵ از مرزا غلام احمد قادیانی)

مرزا کیا تھا:

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(درثمین اردو ص ۱۸۸ از قلم مرزا غلام احمد قادیانی، درثمین اردو، مناجات اور تبلیغ حق ص ۱۲۵)

ٹھگ اور دلالی نبی:

پٹیالہ کے ایک رئیس کے ہاں کوئی لڑکا پیدا نہ ہوا۔ مرزا صاحب کے خواص سے دعا کی سفارش کرائی۔ انکو جواب دیا کہ محض رسمی طور پر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دینے سے دعا نہیں ہوتی۔ دو باتیں ضروری ہیں۔ گہرا تعلق ہو یا دینی خدمت۔ رئیس سے کہو ایک لاکھ روپیہ دے پھر ہم دعا کریں گے اور ہم یقین رکھتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ اس کو ضرور لڑکا دے گا۔(سیرت المہدی ج ۱ ص ۱۵۷ مرزا بشیر احمد قادیانی)

حضرات! جس اُمت کا نبی اتنا لالچی، پیسہ فروش بیٹوں کے لیے سودے بازی سے دعا کرنے والا ہو کویا کہ نعوذ باللہ خالق اور مخلوق کے درمیان دلالی کرنے والا اور ٹھگ قسم کا انسان ہو اس کے ماننے والوں کا کیا حال ہوگا۔

مرزا صاحب تھیٹر میں:

مرزا غلام احمد قادیانی کا نام نہاد صحابی مفتی محمد صادق قادیانی لکھتا ہے! ایک شب دس بجے کے قریب میں تھیٹر میں چلا گیا جو مکان کے قریب ہی تھا اور تماشہ ختم ہونے پر دو بجے رات واپس آیا۔ صبح منشی ظفر احمد صاحب نے میری

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عدم موجودگی میں حضرت صاحب کے پاس میری شکایت کی کہ مفتی صاحب رات کو تھیٹر چلے گئے تھے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم بھی گئے تھے۔ (ذکر حبیب ص ۱۸ مفتی محمد صادق قادیانی)

ہمارے نبی ﷺ بیت اللہ میں تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی بیت اللہ میں، نبی مسجد میں تو صحابہ بھی مسجد میں، نبی میدان جہاد میں تو صحابہ بھی میدان جہاد میں۔ مرزا غلام احمد کے کاذب ہونے کے لیے یہی دلیل کافی ہے۔ دیکھو نام نہاد نبی بھی تھیٹر میں اور نام نہاد صحابی بھی تھیٹروں میں۔ آج کل ان کے جماعت خانے بھی تھیٹر و سینما گھر کا منظر پیش کرتے ہیں اور یہ اس لیے کہ شاید اپنے جھوٹے نام نہاد نبی کی سنت ادا کرتے ہیں۔

محمدی بیگم اور عاشق نامراد:

یہ وہ طویل قصہ ہے جس نے عالمگیر شہرت اختیار کر لی تھی۔ مرزا کے محمدی بیگم کے بارے میں عاشقانہ بیانات صرف ایک ہی اقتباس پیش خدمت ہے۔

"اس خدائے مطلق نے مجھے فرمایا کہ اس شخص (مرزا احمد بیگ) کی دختر کلاں کے نکاح کے لیے سلسلہ جنبانی کر اور ان کو کہہ دے کہ تمام سلوک و مروت تم سے اسی شرط پر کیا جائے گا۔ لیکن اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لڑکی کا انجام نہایت برا ہوگا اور جس کسی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ روز نکاح سے اڑھائی سال تک اور ایسا ہی اس دختر کا والد تین سال تک فوت ہو جائے گا۔ (اشتہار مورخہ ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء مرزا غلام احمد ازالہ اوہام ص ۳۹۶)

قارئین کرام! حضرت مرزا غلام احمد کی بڑھکوں اور لافوں کے باوجود مرزا احمد بیگ نے اپنی لڑکی (محمدی بیگم) کی شادی مرزا سلطان محمد کیساتھ کر دی اور وہ بدستور مرزا کے فوت ہو جانے کے بعد بھی مرزا سلطان کیساتھ ہی رہی۔ جبکہ مرزا نے کہا! میرے ساتھ شادی نہ کی گئی تو یہ ہوگا وہ ہوگا اپنی بہو کو بھی طلاق دلوا دوں گا بیوی کو بھی بیٹی کو بھی جائیداد سے عاق کر دوں گا مگر مرزا صاحب کی ایک بات بھی پوری نہ ہو سکی۔

تسلسل بول و ذیابیطس کا دائمی مریض:

میں ایک دائم المرض آدمی ہوں ہمیشہ دردسر اور دوران سر اور کمی خواب اور تشنج دل کی بیماری دورہ کیساتھ آتی ہے۔ بیماری ذیابیطس ہے کہ ایک مدت سے دامن گیر ہے۔ اور بسا اوقات سو سو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔ (ضمیمہ اربعین نمبر ۴، ص ۱۱۴ از مرزا غلام احمد قادیانی)

دو بیماریاں تیس برس سے:

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مجھے دو امراض دامن گیر ہیں ایک جسم کے اوپر حصہ میں کہ سر درد اور دوران سر اور دوران خون کم ہو کر ہاتھ پیر سرد ہو جانا نبض کم ہو جانا اور دوسرے جسم کے نیچے حصہ میں کہ پیشاب کثرت سے آنا اور اکثر دست آتے رہنا۔ یہ دونوں بیماریاں تقریباً تیس برس سے ہیں۔ (نسیم دعوت ص ۱۶۸ از مرزا غلام احمد قادیانی)

دعائے مرزا قادیانی:

یہ دونوں بیماریاں کبھی دعا سے ایسی رخصت ہو جاتی ہیں کہ گویا دور ہو گئیں مگر پھر شروع ہو جاتی ہیں۔ ایک دفعہ میں نے دعا کی کہ یہ بیماریاں بالکل دور کر دی جائیں تو جواب ملا ایسا نہیں ہوگا کیونکہ مسیح موعود کے لیے یہ بھی ایک علامت ہے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ دو زرد چادروں میں اترے گا۔ (اخبار پیغام صلح لاہور ج ۳۶ ص ۴۷ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۸۴ء)

دو چادریں:

دیکھو میری بیماری کی نسبت بھی آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی کی تھی جو اس طرح وقوع میں آئی۔ آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر ہے جب اترے گا تو دو زرد چادریں اس نے پہنی ہوں گی تو اس طرح مجھ کو دو بیماریاں ہیں ایک اوپر کے دھڑ کی اور ایک نیچے کے دھڑ کے یعنی کثرت بول۔ (ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ رسالہ تمہید الازہان قادیان ماہ جون ۱۹۰۴ء اخبار بدر قادیان ج ۲ نمبر ۲۳ مورخہ ۷ جون ۱۹۰۶ء)

قارئین کرام! مرزا غلام احمد قادیانی کے اس بیان سے ثابت ہوا کہ مرزا صاحب رفع عیسیٰ علیہ السلام کے خود بھی قائل تھے۔

نامردی و ضعف قلب کا یقین:

مرزا صاحب کی طرف سے حکیم نورالدین کی طرف لکھے گئے خط میں مختصر اقتباس

بخدمت جناب اخویم مخدوم مکرم مولوی حکیم نورالدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جس قدر ضعف دماغ کے عارضہ میں یہ عاجز مبتلا ہے مجھے یقین نہیں کہ ایسا ہی ہو۔ جب میں نے شادی کی تھی کہ مدت تک مجھے یقین رہا کہ میں نامرد ہوں۔ آخر میں نے صبر کیا اور اللہ تعالیٰ سے۔۔۔۔ دعا کرتا رہا سو اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمایا اور ضعف قلب تو اب بھی اس قدر ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ خاکسار غلام احمد قادیانی ۲۲ فروری ۱۸۸۷ء (مکتوبات احمدیہ ج ۵ خط نمبر ۱۴ مقبول ارتوشریف مؤلف خلد وزیر آبادی)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا صاحب نے اپنی صداقت کے نشانات کا تذکرہ کرتے ہوئے یوں لکھا ہے!

دوسرا بڑا نشان یہ ہے کہ جب شادی کے متعلق مجھ پر مقدس وحی نازل ہوئی تو اس وقت میرا دل و دماغ اور جسم نہایت کمزور تھا اور علاوہ ذیابیطس اور دوران سر اور تشنج قلب کے دق کی بیماری کا اثر ابھی بالکل دور نہ ہوا تھا۔ اس نہایت درجہ کے ضعف میں جب نکاح ہوا تو بعض لوگوں نے افسوس کیا۔ کیونکہ حالت مردی کالعدم تھی۔ (نزول المسیح ص ۲۰۹ حاشیہ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

میرے بھائیو! سفاک و بیباک مرزا کی شرمناک حرکات لکھنے سے قلم بھی لرزہ براندام ہے۔ ہاتھ اجازت نہیں دیتے اور دل بھی ہلتا ہے۔ مگر میرا مطمع نظر بس یہی ہے کہ آپ حضرات بھی قادیانیت کی کارستانیوں سے پوری طرح آگاہ ہو کر دوسرے لوگوں کو بھی اسکے دام فریب میں پھنسنے سے بچا سکیں۔ قارئین کرام! ذرا غور کریں کہ کیا ایسا شخص نبی و رسول ہو سکتا ہے۔ فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar